سوال نمبر 2 (۷)

شکر ادا کرنے کے طریقے: اسلام میں اللہ کی نعمتوں اور احسانات کی قدر جان کر دین کی راہ اختیار کرنا اور اللہ کی فرمانبرداری اور احکامات ماننا شکر کے معنی ہیں۔

1. قلبی شکر:
دل سے اللہ کے احکامات کو ماننا اور اس کی بزرگی بیان کرنا قلبی شکر ہے۔ دین حق کی راہ اختیار کی جائے۔

۲۔ فعلی شکر:
اپنے عمل سے اللہ کے احکامات پر عمل کرنا اور فرمانبرداری کرنا اور اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دینا۔
اللہ کی دی ہوئی نعمتوں جیسے اعضا سے اللہ کی مرضی اور رضا کے لیے کام کرنا شکریہ ادا کرنا ہے۔

سوال نمبر 2 (vi)

والدین کے حقوق:

ترجمہ: اور ان دونوں کو اف بھی نہ کہو، نہ ہی ان کو جھڑکو، ان سے نرمی سے بات کرو اور رحمت کے ساتھ عاجزی کے بازو ان کے لیے جھکائے رکھو۔ اور ان کے لیے دعا کرو کہ اللہ ان دونوں پر رحم کرے جیسا انھوں نے ہم کو بچپن میں پالا۔

(بنی اسرائیل)

سوال نمبر 2 (vii)

ہجرت سے مراد:

ہجرت کے لفظی معنی: ایک جگہ چھوڑ کر کسی دوسری جگہ منتقل ہو جانا ہجرت کہلاتا ہے۔

اسلام میں ہجرت کا مفہوم: اسلام میں ہجرت کا مفہوم یہ ہے کہ مسلمانوں کا کسی ایسی جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا جہاں وہ محکوم اور مظلوم ہوں اور برسرِاقتدار لوگ انھیں اسلام پر عمل کرنے پر تکلیف دیتے ہوں۔ جس طرح جب کفار کا ظلم و ستم مسلمانوں پر حد سے بڑھ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں حبشہ ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔ نبوت کے تیرھویں سال آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ مدینہ ہجرت کی۔

سوال نمبر 2 (i)

مسلمان عورتوں کو پردے کی ہدایات

سورۃ الاحزاب کی آیات میں مسلمان عورتوں کو پردے کے سلسلے میں درج ذیل ہدایات ہیں:

1- **پردے کا حکم:** اے پیغمبرؐ اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مسلمان عورتوں سے کہہ دو کہ جب باہر نکلا کریں تو اپنے مونہوں پر چادر لٹکا کر پردہ کر لیا کریں۔

۲- **شناخت کا باعث:** یہ امر ان کے لیے موجب شناخت ہوگا اور یعنی پردے سے معلوم ہوگا کہ آپ مسلمان گھرانے سے تعلق رکھتی ہیں تو کوئی آپ کو ایذا نہ دے گا۔

سوال نمبر2 (ii)

قُولُوْ قَوْلًا سَدِیْدًا" کا مفہوم:

قولو قولا سدیدا" کا مفہوم سیدھی بات کرنے کے ہیں. ایسی سچی اور کھری بات کرنا جس میں کسی قسم کی بناوٹ نہ ہو، غلطیوں سے پاک بات ہو، اس بات ذرا بھی جھوٹ نہ ہو، آسان اور عام فہم ہو اور حق بات ہو۔

ہمارے لیے رہنمائی:

- ہمیں ہمیشہ سچ اور حق بات کرنی چاہیے.
- غلطیوں سے پاک بات کرنی چاہیے۔
- کبھی جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔

سوال نمبر ۴ (صفحہ نمبر 1/2) **زوجین کے حقوق:** زوجین کے حقوق سے مراد میاں اور بیوی کے ایک دوسرے پر حقوق ہیں۔

1- بیوی کے حقوق: • حسن سلوک: بیوی کا حق ہے کہ شوہر اس سے حسن سلوک سے پیش آئے۔ **ترجمہ:** اور عورتوں سے اچھا سلوک کرو۔
آپؐ نے فرمایا: **ترجمہ:** تم سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے اور میں اپنے گھر والوں کے لیے تم سب سے بہتر ہوں۔

• مہر کی ادائیگی: مہر عورت کا شرعی حق ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے: **ترجمہ:** اور اپنی بیویوں کا حق مہر ادا کرنا تم پر فرض ہے۔

• نان و نفقہ: خوراک، لباس اور رہائش بیوی کا حق ہے۔
ترجمہ: مال دار پر اس کی طاقت کے مطابق اور مفلس پر اس کی حیثیت کے مطابق نفقہ لازم ہے۔

• عدل و مساوات: ایک سے زائد بیویوں کی صورت میں عدل و مساوات کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ **ترجمہ:** اگر تم کو ڈر ہو کہ عدل نہ کر سکو گے تو ایک پر ہی اکتفا کرو (یعنی ایک کو کافی سمجھو)۔

• تحمل و درگزر: اگر تم کو عورت کی کوئی عادت ناپسند ہو یعنی وہ خوبصورت یا زیادہ تعلیم یافتہ نہ ہو تو اس کی خوبیوں پر نگاہ ڈالو۔
ترجمہ: ممکن ہے کہ جس چیز کو تم ناپسند کرو اللہ نے اس میں بھلائی رکھ دی ہو۔

• محبت و شفقت: **ترجمہ:** عورتوں سے حسن سلوک کرو۔ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اسے سیدھا کرو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی۔

• رازداری: زوجین کے آپس میں کئی راز ایسے ہوتے ہیں جس کا ان کے سوا کسی کو علم نہیں ہوتا۔ **ترجمہ:** عورتیں تمہارا لباس اور تم ان کا لباس ہو۔

• ظلم سے اجتناب: **ترجمہ:** تمہارے لیے جائز نہیں کہ ایک ہی طرف کلی میلان ہو جاؤ اور دوسری کو معلق کر دو۔

• خلع کا حق: جس طرح شوہر بیوی کو طلاق دے سکتا ہے اسی طرح عورتوں کے پاس خلع کا حق ہے جس میں حق مہر معاف

(صفحہ نمبر 2/2) کرکے تعلق کو ختم کرسکتی ہیں۔ اسلام سے پہلے عورتوں کو خلع کا حق حاصل نہ تھا۔

۲ شوہر کے حقوق: • فرمانبرداری: ترجمہ: نیک عورتیں اپنے شوہر کی فرمانبردار ہوتی ہے۔

• عزت اور مال کی حفاظت: ترجمہ:۔ اچھی عورتیں فرمانبردار ہوتی ہیں اور اپنے شوہر کی عدم موجودگی میں اس کے گھر کی محافظ ہوتی ہیں۔ شوہر کا اپنی بیوی پر یہ حق ہے کہ وہ اس کے بستر کو کسی دوسرے شخص سے پامال نہ ہونے دے۔

• اولاد کی تربیت: ماں کی گود اولاد کی پہلی درس گاہ ہوتی ہے۔ ترجمہ: عورت اپنے شوہر کی اولاد کی نگہبان ہے اور اس کے لیے جوابدہ ہے۔

• قناعت و شکرگزاری:

آپ ﷺ نے فرمایا اے عورتو صدقہ زیادہ دیا کرو میں نے معراج کی رات تمہیں زیادہ تعداد میں دوزخ میں پایا ہے۔ ان کے دریافت کرنے آپ ﷺ نے فرمایا: تم شکر کم کرتی ہو اور ناشکری زیادہ کرتی ہو۔

• آرائش و زیبائش:

ترجمہ: اچھی عورت وہ ہے جب اس کا شوہر اس کو دیکھے تو اسے مسرت حاصل ہو، جب وہ حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے اور اس کی عدم موجودگی میں اسے کے مال اور آبرو کی حفاظت کرے۔

• شوہر کی خوشنودی:

ترجمہ:۔ تین شخص کی نہ نماز قبول ہوگی اور نہ قربانی ان میں سے ایک عورت وہ ہے جو اپنے شوہر کی نافرمان ہو۔

• شوہر کے رشتہ داروں سے سلوک: شوہر کے رشتہ داروں یعنی ساس، سسر، نند کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش آنا چاہیے۔

حاصل کلام: زوجین کے حقوق سے مراد میاں اور بیوی کے حقوق ہیں جن کو ادا کرنا ان دونوں پر فرض ہے اسی سے بہتر خاندان، معاشرہ اور تمدن جنم لے گا۔

سوال نمبر 5 (صفحہ نمبر 1/2) **صبر و شکر کی اہمیت:**

صبر سے مراد: صبر کے لغوی معنی روکنا، برداشت کرنا کے ہیں۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ کسی ناخوشگوار حالات میں اپنے نفس پر قابو رکھا جائے گھبرانے کے بجائے ثابت قدمی سے کام لینا چاہیے۔ تکلیف، صدمے اور مشکل کی حالت میں ہمت، پامردی اور ثابت قدمی اختیار کرتے ہوئے اللہ پر بھروسہ رکھیں۔

ایمان کے کامل ہونے کی دلیل: صبر ایک ایسا وصف ہے جو ایمان کے کامل ہونے کی دلیل ہے اس کے ذریعے انسان رنج و راحت میں ایسا رویہ اختیار کرتا ہے جو ایمان کے مطابق ہوتا اور اللہ کو نہایت پسند آتا ہے۔ انسان کی زندگی میں بعض اوقات خوشگوار اور ناخوشگوار حالات پیش آتے ہیں دونوں صورتوں میں مثبت رویہ اختیار کرنا چاہیے وہ صبر کا ہی رویہ ہے۔

صبر کی اہمیت: اگر کسی قوم پر مصیبت یا برا وقت آجائے تو اس کا مقابلہ صرف ہمت اور صبر سے کیا جاسکتا ہے۔ اگر ان حالات میں افراتفری، بدنظمی، بدعملی کا مظاہرہ کیا جائے تو قومیں تباہ ہوجاتی ہیں۔ اللہ کی تائید و نصرت صبر کرنے والوں کو ہی حاصل ہوتی ہے۔

شکر کے مفہوم: شکر کا مفہوم کسی کے احسانات پر اس کی تعریف کرنا اس کا شکریہ ادا کرنا، احسان ماننا اور اس کا اظہار کرنا ہے۔ اسلام میں اللہ کے احسانات و نعمتوں کی قدر جان کر ان کے احکامات پر عمل کرنا۔

شکر کرنے کے طریقے: شکر ادا کرنے کے تین طریقے ہیں:

قولی شکر: زبان سے کلمات تشکر ادا کرنا

قلبی شکر: دل سے اللہ کی بزرگی بیان کرنا اور اس کا حکم ماننا

فعلی شکر: عمل سے اللہ کی فرمانبرداری اور اپنے آپ کو اس کے سپرد کردینا

قرآن کی روشنی میں صبر و شکر:

۱۔ **اللہ کی مدد کا ذریعہ:** ترجمہ: "اے ایمان والو، نماز اور صبر کے ذریعے اللہ کی مدد حاصل کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"

۲۔ **خوشخبری:** ترجمہ: "صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجیے"

(صفحہ نمبر 2/2) (اللہ کا) اللہ کا آپؐ کو حکم: ترجمہ: "آپؐ صبر کریں جیسا صاحب عزم رسولوں نے صبر کیا۔"

حضرت ایوبؑ کا وصف: قرآن مجید میں حضرت ایوبؑ کو صبر کرنے کی وجہ نعم العبد کہا جاتا ہے۔

عزم و ہمت والا کام: مشکل، مصیبت اور تکلیف میں صبر سے کام لینا بے شک یہ بڑی عزم و ہمت والا کام ہے۔

سورۃ العصر میں پیغام: اللہ تعالیٰ نے زمانہ نبوتؐ کی قسم کھا کر کہا کہ انسان خسارے میں ہے سوائے ان لوگوں کے جن میں یہ چار خوبیاں موجود ہیں

- توحید و رسالت محمدی پر ایمان
- نیک اعمال قرآن و سنت کے مطابق
- اشاعت و اسلام کی تبلیغ
- صبر پر عمل کرنا

نعمت خداوندی پر شکر: ترجمہ: "اگر اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو گے تو گن نہ سکو گے"

بندگی اور شکر گزاری: "جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر گزار نہیں ہو سکتا۔"

شکر گزار بندہ: ترجمہ: "اللہ نے تمہیں سیدھا بتا دیا اب چاہے تم شکر گزار بندہ بن جاؤ یا ناشکرا۔"

اضافی رزق کا ذریعہ: ترجمہ: "اور میرا شکر ادا کرو تمہیں اور زیادہ دیا جائے گا۔"

ترجمہ: "اللہ نے جو حلال رزق تم کو دے رکھا اس میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔"

صبر و شکر احادیث کی روشنی میں:

- "صبر روشنی ہے"۔ • "صبر ایمان کی چمک دمک ہے"۔
- "صبر میرا اوڑھنا بچھونا ہے یعنی صبر میری چادر ہے۔"
- آپؐ سے پوچھا گیا صبر جمیل سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے فرمایا جس میں حرف شکایت نہ ہو۔
- **حضرت عمرؓ کی وصیت:** حضرت عمرؓ نے آپؐ سے پوچھا یا رسول اللہ ہمیں کونسا مال جمع کرنا چاہیے آپؐ نے فرمایا ذکر کرنے والی زبان اور شکر کرنے والا دل۔
- **حضرت ابراہیمؑ کا شکر:** ابراہیمؑ اللہ کا شکر ادا کرتے تھے اس لیے ہم نے ان کو چن لیا اور سیدھا راستہ دکھا دیا۔
- **حضرت نوحؑ کا شکر:** بے شک ہم نے نوحؑ کو شکر گزار پایا۔

سوال نمبر6 (أ) آیت: لقد کان ------------ اللّٰہ کثیرا ۝

ترجمہ: تم کو پیغمبر خدا کی پیروی (کرنی) بہتر ہے یعنی اس شخص کو جسے خدا سے ملنے اور روز قیامت کی کے آنے کی امید ہو اور وہ خدا کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔

سوال نمبر6 (iii) ما کان محمد ------------ شیٍ علیما ٥

ترجمہ: محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں بلکہ اللہؐ کے پیغمبرؐ اور نبوت کی مہر لگانے یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں۔ اور اللہؐ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

سوال نمبر 6 (۷) لن تنفعکم ۔۔۔۔۔۔۔۔ تعملون بصیرٌ ○

ترجمہ: قیامت کے روز نہ تمہارے رشتے ناطے کام آئیں گے
اور نہ تمہاری اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ
کرے گا۔ اور جو کام تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا
ہے۔

سوال نمبر 7 (ii) ترجمہ: "نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم کیا گویا اس نے دین کو قائم کیا جس نے اسے ڈھادیا گویا اس نے دین کو ڈھادیا"۔ **تشریح:** اس حدیث مبارکہ میں دین کو عمارت سے تشبیہ دی گئی ہے جس طرح عمارت ستون کے بغیر قائم نہیں ہوسکتی اسی طرح نماز دین کا ستون ہے جس کے بغیر دین کی عمارت کھڑی نہیں ہوسکتی۔ **نماز کا معنی:** نماز کو عربی میں الصلوۃ کہا جاتا ہے جس کے معنی جواب دینے کے ہیں۔ نماز اسلام کا دوسرا اہم رکن ہے جو ہر مسلمان پر فرض ہے۔ نماز معراج کی رات فرض ہوئی۔

ایمان کا امتحان: نماز دن میں پانچ مرتبہ مسلمان کے ایمان کا امتحان ہوتا ہے۔ موذن اسے نماز اور فلاح کی طرف بلاتا ہے۔ اگر وہ اس پر پکار پر لبیک کہے یعنی وہ اپنے ایمان کی صداقت کی گواہی دیتا ہے۔ **اللہ سے تعلق:** نماز ہی وہ عمل ہے جس سے اللہ کے ساتھ تعلق مضبوط ہوتا ہے اور ترک نماز سے یہ تعلق کمزور ہوجاتا ہے۔

قرآن و احادیث کی روشنی میں: 1- "نماز مومن کی معراج ہے"۔

۲- "نماز جنت کی کنجی ہے"۔

۳- ترجمہ: "نماز مومنوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کی گئی ہے"۔

۴- "نماز مسلمان اور کفر میں فرق کرنے والی چیز ہے"۔

۵- "جس نے جان کر نماز چھوڑی اس نے کفر کیا"۔

عملی زندگی سے تعلق:

1- نماز پڑھنے سے اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

۲- نماز ادا کرنے سے انسان کے اندر وقت کی پابندی کی عادت پیدا ہوتی ہے۔

۳- اللہ سے تعلق اور مضبوط ہوتا ہے۔

۴- مثالی اور پرسکون معاشرہ قائم ہوتا ہے۔

۵- اس حدیث پر عمل کرکے ہم دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوتے ہیں